



## سوال

(48) تعویذوں کے لٹکانے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قرآنی اور غیر قرآنی تعویذوں کے لٹکانے سے انسان کافر ہو جاتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لوگ جن تعویذوں کو استعمال کرتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں:

1- قرآنی آیات پر مشتمل تعویذ اور 2- غیر قرآنی کلمات پر مشتمل تعویذ

اگر تعویذ قرآنی آیات پر مشتمل ہوں تو ان کے بارے میں علماء سلف کے دو قول ہیں:

پہلا قول ایسے تعویذوں کو بھی استعمال کرنا جائز نہیں۔ "یہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے۔ حذیفہ عبقہ بن عام اور ابن عجمیم کا بھی بظاہر قول یہی ہے۔ نساہین کی ایک جماعت کا بھی یہی قول ہے۔ جن میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد بھی ہیں۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی ایک روایت کے مطابق اکثر صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کا یہی قول تھا۔ متاخرین نے بہت بڑے وثوق کے ساتھ اسی قول کو اختیار کیا ہے کیونکہ یہ قول اس حدیث پر مبنی ہے۔ جسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد وغیرہما نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ:

ان الرقی والتمائم والتلوذ شرک (سنن ابی داؤد کتاب الطب باب فی تعلق التمام ج: 3883 - مسند احمد 1/381)

"بجھاڑ پھونک تعویذ اور حب کے اعمال شرک ہیں۔"

شیخ عبدالرحمن بن حسن آل شیخ فرماتے ہیں۔ کہ میں کہتا ہوں کہ یہی قول صحیح ہے۔ اور اس کے تین سبب ہیں۔ جو غور کرنے والے کے سامنے ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:

1- ممانعت کی احادیث عام ہیں۔ اور عام کو خاص کرنے والی کوئی حدیث نہیں ہے۔

2- شرکیہ و بدعیہ تعویذات کا ذریعہ بند کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ان کو بھی ممنوع قرار دیا جائے۔

3- قرآنی آیات سے لکھے ہوئے تعویذات گلے میں چلنے والا لازمی طور پر قضاء حاجت اور استنجاء کی حالت میں بھی انہیں اپنے ساتھ رکھے گا۔ اور اس طرح قرآنی آیات کی توہین اور بے ادبی ہوگی۔

دوسرا قول جواز کا ہے۔ اور یہ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی بظاہر یہی مروی ہے ابو جعفر باقر اور ایک روایت کے مطابق امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔ اور ممانعت کی حدیث کو انہوں نے ایسے تعویذوں پر محمول کیا ہے۔ جو شرکیہ ہوں کیونکہ حدیث کے (ان الرقی والتائم والتویہ شرک) الفاظ عام ہیں۔

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم